شاعرِ اہلِ سنّت علّامہ اثر زبیری مرحوم

جنازۂ شہید

جو گوشِ حق نیوش ہے، تو آہِ دل گداز سُن
صدائے شکستِ دل کی ہے نوائے نے نواز سُن

سلوک کیا ہوا ہے لاشۂ غنی سے دیکھ لے؟
زبانِ بے زباں سے فسانۂ حجاب ساز سُن

رسول کا یہ حکم ہے کہ اُن سے حُسنِ ظن رکھو!
ندائے غزنوی ہے یہ حکایتِ ایاز سُن

جو اپنے انحطاط کا سبب ہے، پوچھنا تجھے!
سبائیوں کا دشمنوں کے ساتھ ساز باز سُن

یہ مصریوں کا قہر ہے، یہ کوفیوں کا زہر ہے!
خلیفۂ رسول کی بلاکشی کا راز سُن

علی کے عہدِ پاک میں یہ خوں فشانیاں ہیں ہیں؟
یہ جوشِ انتقام ہے۔ ہے غیظِ کارساز سُن

غنی کی لاش جا رہی تھی تختۂ شکستہ پر؟
برہنہ پا، برہنہ سر تھا پیکرِ نیاز سُن

ستمگروں نے کھینچ لی قمیص ــــ جسمِ پاک سے
ہے سوزِ دل بڑھا ہوا، غمِ جگر کا راز سُن

ہوئے وہ دفن کس طرح سے جنۃ البقیع میں؟
بہت جگر خراش ہے یہ قصۂ دراز سُن،

حقیقت آشنا اُٹھا ــــ وہ جس پہ حق کو ناز تھا
وہی شہید ہو گیا یہ فتنۂ مجاز سُن

دلوں کو کیوں نہ شق کرے یہ داستاں خوں چکاں ہے
گلو کے ساتھ کٹ گئی تھیں نائلہ کی انگلیاں

ؔ1 مخدومۃ المسلمین سیّدہ "نائلہ" رضی اللہ عنہا زوجۂ امام مظلوم سیدنا "عثمان" سلام اللہ و رضوانہ علیہ